فیوض و نقوش

برائے سالکین و عارفین

قادری چشتی کمال اللٰہی سلسلہ کی تعلیمات اور مہماتی نقوش و اشارات

مرتبہ

حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمٰن صاحب قاسمی دامت برکاتہم

صاحبزادہ و جانشین

سلطان العارفین حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بہ اہتمام

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

بتوسط حافظ محمد غوث صاحب بانی و صدر ٹرسٹ آزاد نگر، عنبر پیٹ، حیدر آباد-۱۳

Email : hmgrasheedi@yahoo.com, 9246524289: سیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فیوض ونقوش

برائے سالکین وعارفین

قادری چشتی کمال اللّٰہی سلسلہ کی تعلیمات اور مہماتی نقوش واشارات

مرتبہ

حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمن قاسمی صاحب دامت برکاتہم

صاحبزادہ وجانشین

سلطان العارفین حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بہ اہتمام

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

بتوسط حافظ محمد غوث صاحب بانی وصدر ٹرسٹ آزادنگر، عنبر پیٹ، حیدرآباد۔۱۳

Email : hmgrasheedi@yahoo.com, 9246524289:سیل

تفصیلاتِ کتاب

نام کتاب	:	فیوض ونقوش - برائے سالکین وعارفین
مرتبہ	:	حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمٰن قاسمی صاحب دامت برکاتہم
سن اشاعت	:	۱۴۲۹ھ مطابق ۲۰۰۸ء
تعداد	:	ایک ہزار
کتابت	:	محمد فضل رحمٰن محمود
طباعت	:	عائش آفسیٹ پرنٹرس روبرو فائر اسٹیشن، سیلر، متصل مسجد رضیہ، جدید ملک پیٹ، حیدرآباد-۶۳ فون: 9391110835, 9346338145
قیمت	:	Rs. 40/- چالیس روپے

بہ اہتمام

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

بتوسط حافظ محمد غوث صاحب بانی وصدر ٹرسٹ آزاد نگر، عنبر پیٹ، حیدرآباد-۱۳

سیل: 9246524289, Email : hmgrasheedi@yahoo.com

انتساب

جنوبی ہندستان میں وحدۃ الوجود کے مستغرق حال بزرگ

قدوۃ الاولیا سلطان العارفین

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ

کے نام معنون کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

جن کی زبان فیض ترجمان اور لسانی تفہیمات وتمثیلات نے

معارف احسانی کو وجداناً سمجھنے کا ذوق عطا فرمایا

خادم الاولیاء

محمد کمال الرحمٰن قاسمی

صاحبزادہ حضرت شیخؒ

فہرست مضامین

سلسلہ	مضمون	صفحہ
۱	انتساب	۳
۲	عرض مؤلف	۵
۳	خلاصہ علوم قرب الٰہی	۶
۴	محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۹
۵	اصول اخلاق حسنہ	۱۰
۶	راہ شریعت میں عالم شہادت مرتبہ صالحیت	۱۹
۷	مقام نفس	۲۰
۸	سلسلہ قادریہ، چشتیہ، کمالیہ کی تعلیمات کا سرسری خاکہ	۲۱
۹	حقائق خلق وحق	۲۳
۱۰	راہ طریقت میں عالم افعال مرتبہ شہادت	۲۵
۱۱	مقام قلب	۲۶
۱۲	نتائج تکذیب کلمہ طیبہ	۳۱
۱۳	نتائج تصدیق کلمہ طیبہ	۳۲
۱۴	راہ حقیقت میں عالم صفات مرتبہ صدیقیت عامہ	۳۳
۱۵	مقام روح	۳۴
۱۶	راہ معرفت میں عالم ذات مرتبہ معرفت	۳۵
۱۷	مقام سرّ	۳۶
۱۸	دوذات کی تفصیل	۳۹
۱۹	نقشہ امور تصوف (مقصود)	۴۰
۲۰	گم	۴۶
۲۱	نقشہ امور تصوف (غیر مقصود)	۴۷
۲۲	عشق وعرفان	۴۹
۲۳	اجمال بالکمال	۵۰
۲۴	اجمال جمیل	۵۱
۲۵	آثار-آفاق وانفس	۵۴
۲۶	تنزلات ستہ	۵۸
۲۷	تحدیث نعمت	۵۸

عرض مؤلف

پیش نظر رسالہ قادری چشتی کمال اللّٰہی سلسلہ کی تعلیمات پر مشتمل اشاراتی مہماتی کتاب جس میں حضرت شاہ صوفی غلام محمدؒ اور دیگر اولیاء کاملین کی گراں قدر تعلیمات کو بہت سے اشارات اور بہت سے نقوش کی صورت میں پیش کیا جارہا ہے لطائف سلوک کے اہم اشارات علوم قرب واحسان کا بیش بہا خزانہ ہے جن کا ہر موتی درنایاب ہے اور شراب عرفانی کا ہر گھونٹ باعث تسکین ہے نفس کا تزکیہ اور قلب کا تصفیہ بھی ہے اور تجلیہ روح اور تخلیۂ سر کی وضاحتیں بھی ہیں ان نقوش واشارات سے اپنے ظاہر کے ساتھ ساتھ اپنے باطن کو نئی روح ملتی ہے یہ ہماری ذہنی کاوش کیا ہے صرف احسان الٰہی ہے۔

ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو عموماً اور منتسبین اور مریدین اور معتقدین کو خصوصاً سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بحرمت سید المرسلین برحمتک یا ارحم الراحمین

ہم نشینی اہل دل اہل نظر می رساند تا خدائے بحر و بر

محمد کمال الرحمٰن قاسمی
صاحبزادہ حضرت شیخؒ

خلاصہ علوم قرب الٰہی

مندرجہ ذیل کے نقشہ سے ہمارے علوم کا ایک خلاصہ حاصل ہوسکتا ہے

لا الٰہ	الا اللہ
ذات خلق	ذات حق
صورت	بے صورتی
وجود وانا۔ امانیہ	وجود وانا۔ اصلی، ذاتی
صفات۔ عدمیہ	صفات کمالیہ
افعال۔ ناقصہ	افعال کاملہ
الوہیت	الوہیت

لا

نہیں کوئی شئی

عالم شہادت	عالم برزخ	عالم امر
جمادات نباتات حیوانات انسان وغیرہ	خواب کا عالم وغیرہ	روح عشق خیال وغیرہ

لا الٰہ

ذات خلق

معبودیت	ربوبیت
عبادت	استعانت

غیر اللہ الٰہ حقیقی نہیں

نوٹ: اللہ کی معرفت کی کلید یہ ہے کہ کائنات اور اسکے ماوراء دو ہی چیزیں ہیں

(۱) اللہ (۲) ماسوی اللہ یا غیر اللہ

چونکہ غیر اللہ نہ خالق ہے اور نہ مالک اور نہ حاکم اور نہ رب لہٰذا غیر اللہ کو نہ الٰہ بنانے کا حق ہے اور نہ اس سے استعانت کا یہ خلاصہ ہے کلمہ کے جزو اول کا کہ غیر اللہ نہ معبود ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور نہ رب ہے کہ اس اسے استعانت کی جائے اس لئے ایاک نعبد و ایاک نستعین کا اقرار برحق ہے۔

الٰہ

معبود

اعتبار الوہیت

۴	۳	۲	۱
آثار	افعال	صفات	ذات

الا

سوائے

مستثنیٰ - مستثنیٰ منہ کا غیر ذات ہے

اللہ

۴	۳	۲	۱
مشہود	موجود	مقصود	معبود
باعتبار معرفت	باعتبار حقیقت	باعتبار طریقت	باعتبار شریعت

الا اللہ

ذات اللہ

معبودیت وعبادت

۱	نماز
۲	روزہ
۳	زکوٰۃ
۴	حج
۵	طواف کعبہ
۶	قربانی
۷	نذر و منت
۸	دعا
۹	امر و نہی

الا اللہ

ذات اللہ

ربوبیت واستعانت

۱	دعا
۲	توبہ
۳	توکل
۴	صبر
۵	شکر
۶	خوف
۷	رجاء
۸	ذکر
۹	رضا

محمد رسول اللہ ﷺ

مخلوق	صورت
معلوم	وجود وانا
معدوم	صفات
صفات عدمیہ	افعال
قابلیات فعلیہ	الوہیت
قابلیات امکانیہ	

عبداللہ

ولایت	خلافت	امانت	فقر

﴿اصولِ اخلاقِ حسنہ﴾

اعتدال یعنی اوسط

﴿غضب﴾

۱	تہوّر فی الغضب (غصہ کی بے جا شدت)	افراط	مذموم
۲	جبن فی الغضب (بزدلی)	تفریط	مذموم
۳	شجاعت (ادائی حقوق بہ تعلیم اسلام)	معتدل واوسط	مطلوب ومحمود

﴿عقل﴾

۱	جزبرۃ فی العقل (تجاوز حدود)	افراط	مذموم
۲	سفاہت فی العقل (بے وقوفی)	تفریط	مذموم
۳	حکمت (میانہ روئی)	معتدل واوسط	مطلوب ومحمود

﴿شہوت﴾

۱	فجور فی الشہوت (شہوت کا بے جا استعمال)	افراط	مذموم
۲	جمود فی الشہوت (انکار اجازت)	تفریط	مذموم
۳	عفت (اجتناب زنا واستعمال اجازت)	معتدل واوسط	مطلوب ومحمود

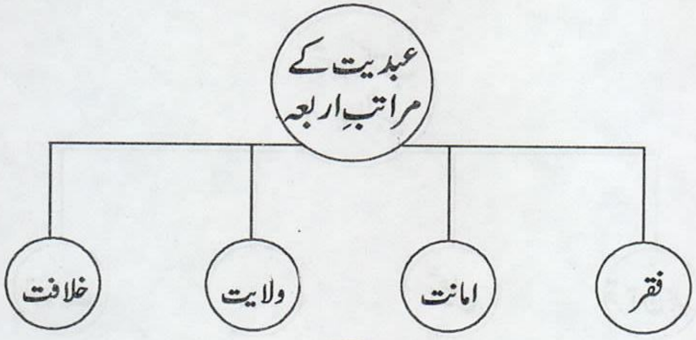
عبدیت کے
مراتبِ اربعہ
فقر
امانت
ولایت
خلافت

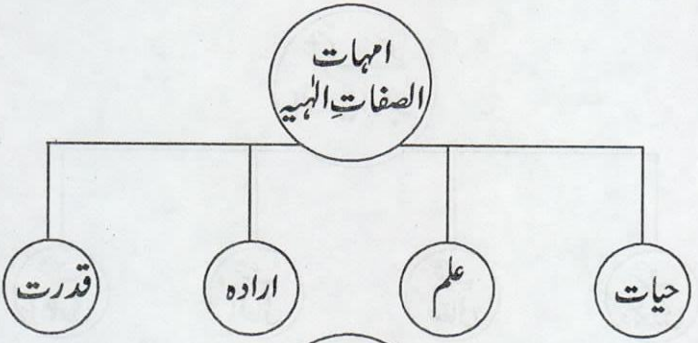
امہات
الصفاتِ الٰہیہ
حیات
علم
ارادہ
قدرت

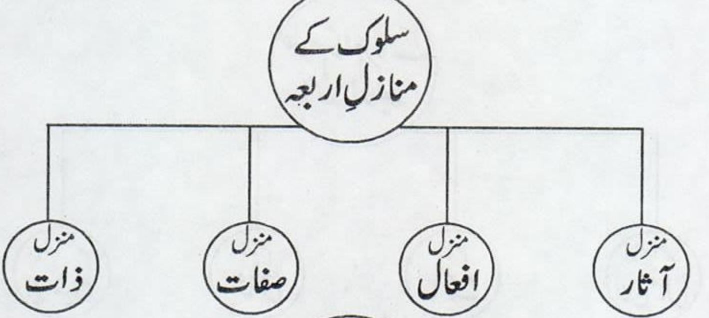
سلوک کے
منازلِ اربعہ
منزل
آثار
منزل
افعال
منزل
صفات
منزل
ذات

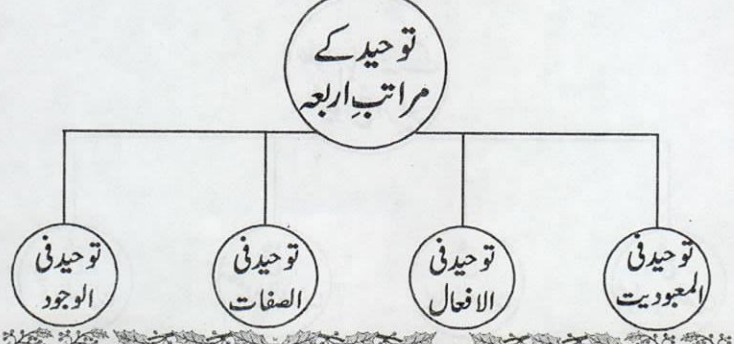
توحید کے
مراتبِ اربعہ
توحید فی
المعبودیت
توحید فی
الافعال
توحید فی
الصفات
توحید فی
الوجود

مشہور کتب اربعہ الٰہیہ

- توریت
- زبور
- انجیل
- قرآن مجید

شرک کے انواع اربعہ

- شرک آثاری
- شرک افعالی
- شرک صفاتی
- شرک وجودی

علوم ظاہرہ کے ائمۂ اربعہ

- امام اعظم ابو حنیفہؒ
- امام شافعیؒ
- امام مالکؒ
- امام احمد ابن حنبلؒ

علوم باطنہ کے شیوخ اربعہ

- شیخ محی الدین
- شیخ معین الدین
- شیخ بہاء الدین
- شیخ شہاب الدین

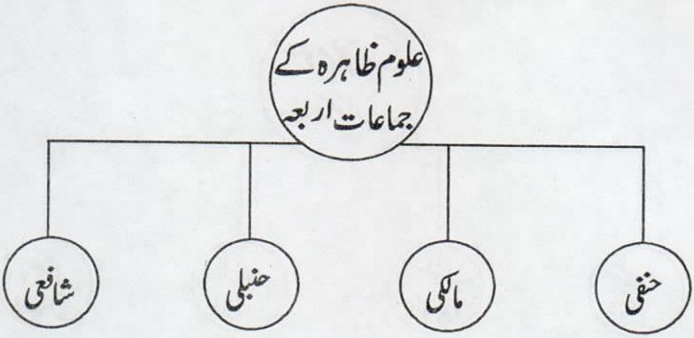
علوم ظاہرہ کے
جماعات اربعہ
حنفی
مالکی
حنبلی
شافعی

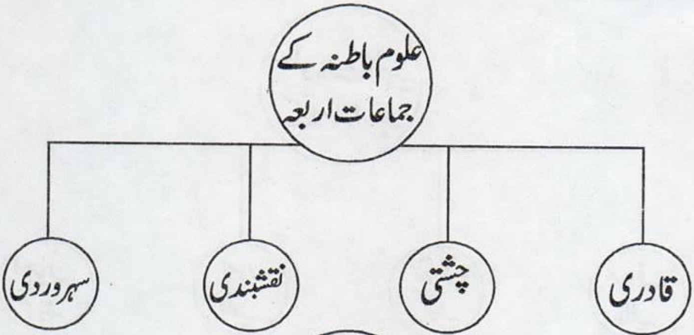
علوم باطنہ کے
جماعات اربعہ
قادری
چشتی
نقشبندی
سہروردی

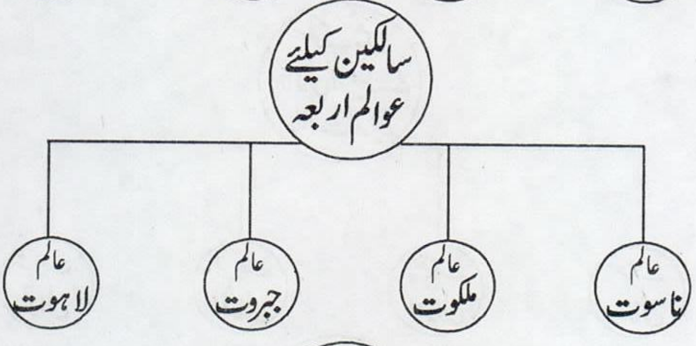
سالکین کیلئے
عوالم اربعہ
عالم ناسوت
عالم ملکوت
عالم جبروت
عالم لاہوت

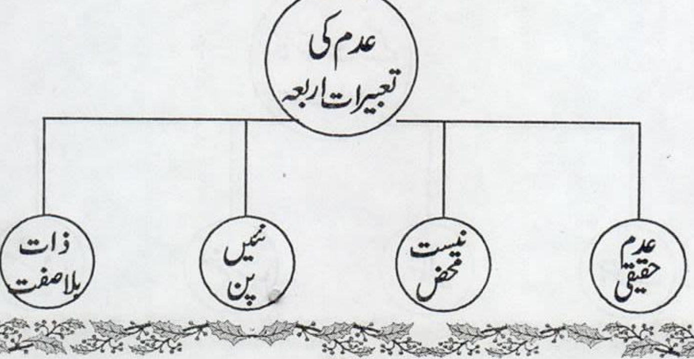
عدم کی
تعبیرات اربعہ
عدم حقیقی
نیست محض
نئیں پن
ذات بلاصفت

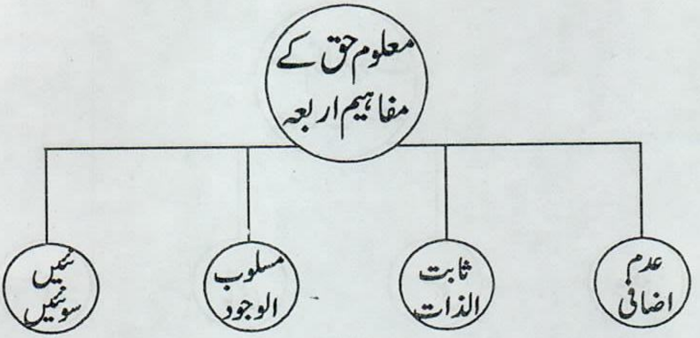

معلوم حق کے مفاہیم اربعہ
عدم اضافی
ثابت الذات
مسلوب الوجود
نئیں سوئیں

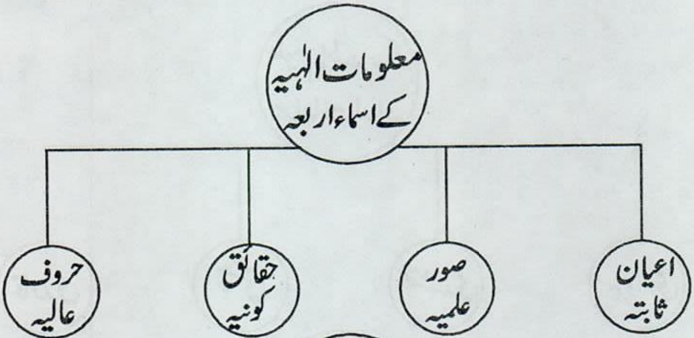

معلومات الٰہیہ کے اسماء اربعہ
اعیان ثابتہ
صور علمیہ
حقائق کونیہ
حروف عالیہ

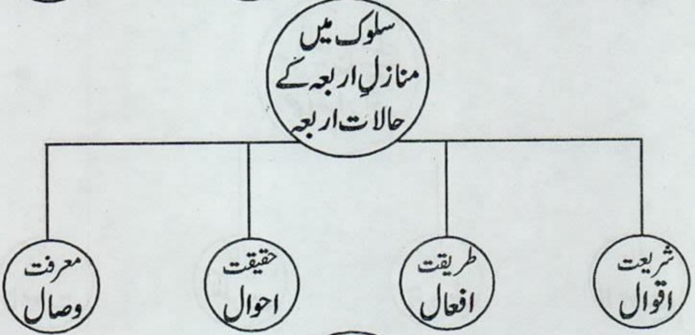

سلوک میں منازلِ اربعہ کے حالات اربعہ
شریعت اقوال
طریقت افعال
حقیقت احوال
معرفت وصال

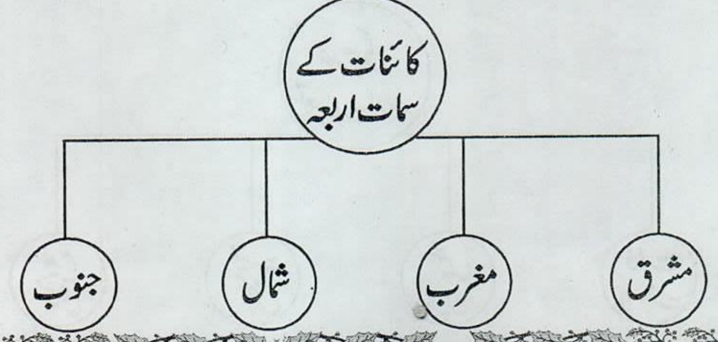

کائنات کے سمات اربعہ
مشرق
مغرب
شمال
جنوب

اِضلال شیاطینی کے جوانب اربعہ

- یمین
- یسار
- اَمام
- خلف

سلوک کے راہ اربعہ

- راہ شریعت
- راہ طریقت
- راہ حقیقت
- راہ معرفت

ذکر میں نفی کے اعتبارات اربعہ

- نفیٔ مالکیت از ذات خلق در آثار
- نفیٔ خالقیت و حاکمیت از ذات خلق در افعال
- نفیٔ موصوفیت بصفاتِ کمال از ذات خلق در صفات
- نفیٔ موجودیت از ذات خلق در وجود

ذکر میں اثبات کے اعتبارات اربعہ

- اثباتِ مالکیت حق در آثار
- اثباتِ خالقیتِ وحاکمیت حق در افعال
- اثباتِ موصوفیت حق بصفاتِ کمال در صفات
- اثبات وجود حق در وجود

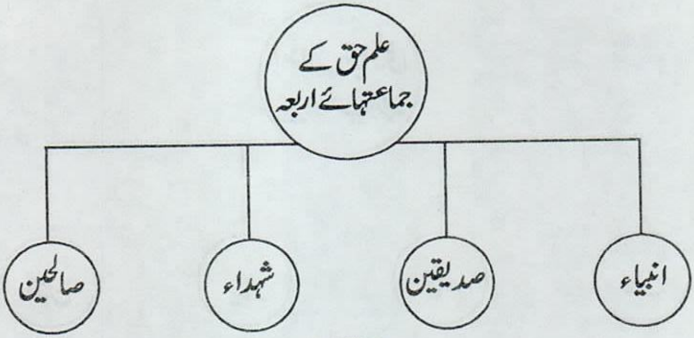
علم حق کے
جماعتہائے اربعہ
انبیاء
صدیقین
شہداء
صالحین

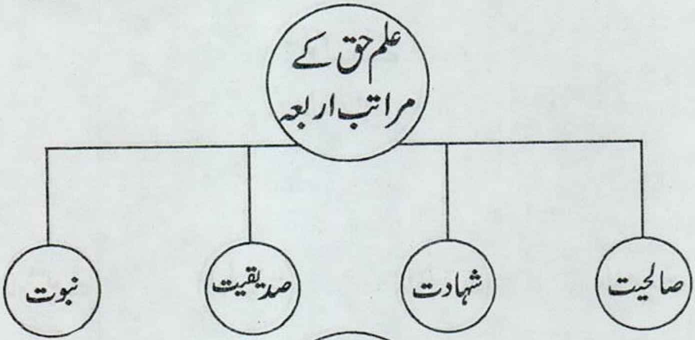
علم حق کے
مراتب اربعہ
صالحیت
شہادت
صدیقیت
نبوت

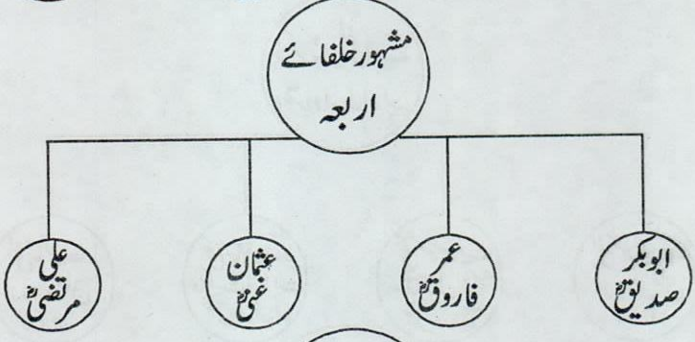
مشہور خلفائے
اربعہ
ابوبکر
صدیق رض
عمر
فاروق رض
عثمان
غنی رض
علی
مرتضیٰ رض

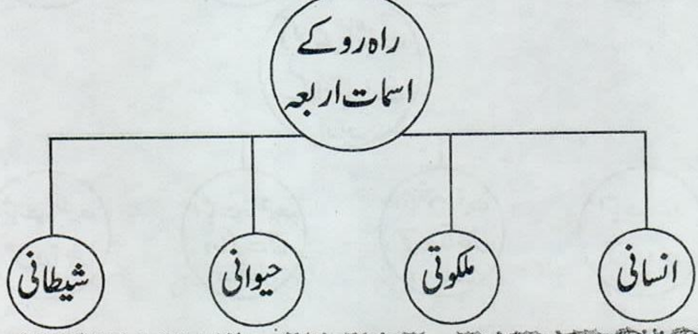
راہ رو کے
اسمات اربعہ
انسانی
ملکوتی
حیوانی
شیطانی

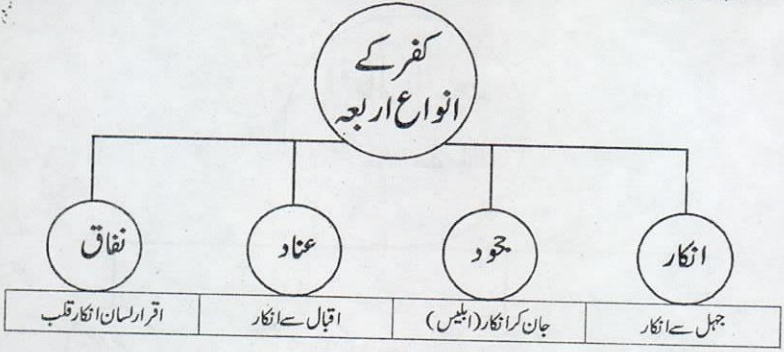
کفر کے انواع اربعہ
انکار
جحود
عناد
نفاق
جہل سے انکار
جان کر انکار (ابلیس)
اقبال سے انکار
اقرار لسان انکار قلب

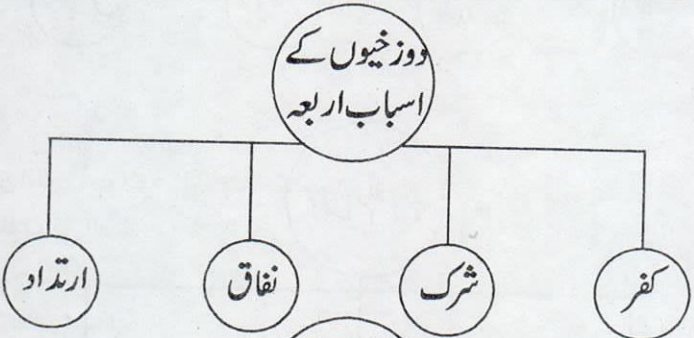
دوزخیوں کے اسباب اربعہ
کفر
شرک
نفاق
ارتداد

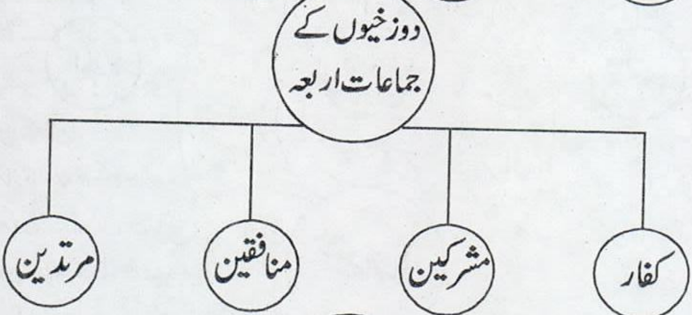
دوزخیوں کے جماعات اربعہ
کفار
مشرکین
منافقین
مرتدین

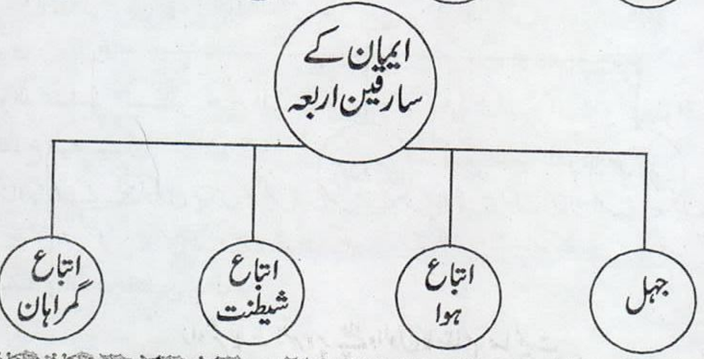
ایمان کے سارقین اربعہ
جہل
اتباع ہوا
اتباع شیطنت
اتباع گمراہان

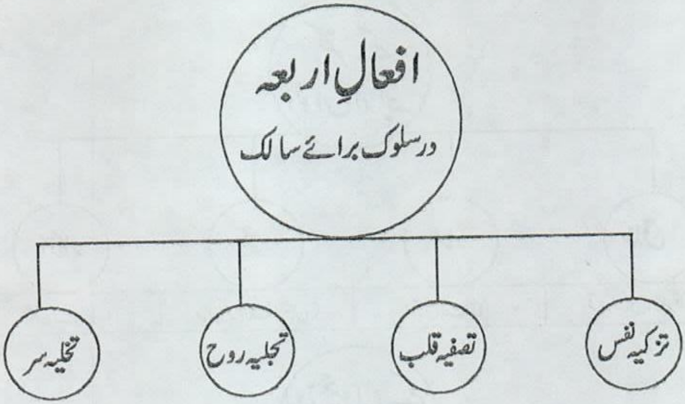
افعالِ اربعہ
درسلوک برائے سالک
تزکیہ نفس
تصفیہ قلب
تجلیہ روح
تخلیہ سر

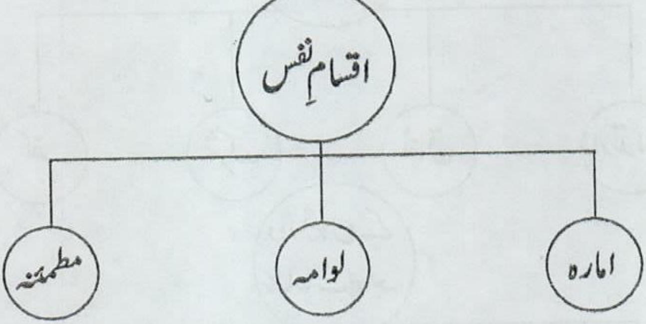
اقسامِ نفس
امارہ
لوامہ
مطمئنہ

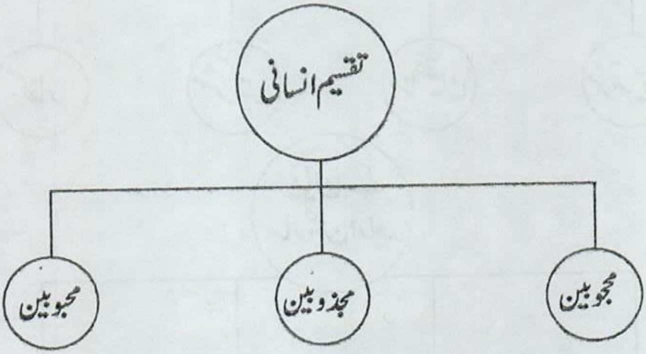
تقسیم انسانی
محجوبین
مجذوبین
محبوبین

راہ شریعت میں (عالم ناسوت) عالم شہادت (مقام نفس) مرتبۂ صالحیت

شرک جلی۔شرک اکبر۔آثار اللہ کے شرک کو کہتے ہیں۔

توحید اسمائی۔توحید آثاری۔توحید فی المعبودیت۔شرک جلی کی ضد ہے۔

اس میں افراط تفریط اور اوسط کے ذریعہ راہ حق کی تعلیم دی جاتی ہے۔

۱	اثبات معبودین	افراط	شرک
۲	نفیٔ وجود وصفات حق	تفریط	کفر
۳	اثبات الٰہ واحد	اوسط	اسلام
نتیجۂ انکار		نتیجۂ اقرار	
مانع دخول جنت ہے		باعث دخول جنت ہے	

انظروا الی آثار رحمة اللہ

دیکھو اللہ تعالی کی رحمت کے آثار کی طرف

لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

نفی معبودیت از ذات خلق و اثبات معبودیت حق تعالی و تصدیق رسالت محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ والتسلیم

تصدیق اجمالی

عبادت الہی بہ تمیز تعظیم شعایر اللہ و تکریم مقبولین

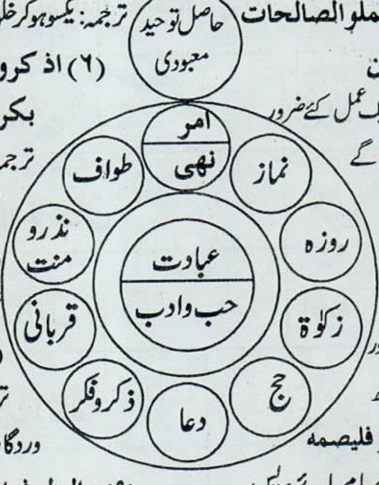

(۱) ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات لندخلنھم فی الصالحین

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ضرور ہم انہیں صالحین میں داخل کریں گے

(۲) اقیموا الصلوۃ واتوالزکوۃ وارکعوا مع الراکعین

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ

(۳) فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ

ترجمہ: پس جو کوئی تم میں شہر صیام پائے، پس چاہئیے کہ روزہ رکھے

(۴) وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا

ترجمہ: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس کا گھر کا حج کرنا فرض ہے یعنی اس شخص پر جو اس تک پہنچنے کا مقدور رکھے

(۵) لیعبد و اللہ مخلصین لہ الدین

ترجمہ: یکسو ہو کر خلوص نیت سے اللہ کی عبادت کیجئے

(۶) اذ کروا اللہ ذکرا کثیرا وسبحوہ بکرۃ واصیلا

ترجمہ: کثرت سے یاد کیا کرو اللہ کو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کیا کرو

(۷) والیو فوانذورھم

ترجمہ: اور اپنی نذریں پوری کیجئے

(۸) فصل لربک وانحر

ترجمہ: پس نماز قائم کیجئے اپنے پروردگار کیلئے اور قربانی دیجئے

(۹) والیطو فوا بالبیت العتیق

ترجمہ: اور بیت اللہ کا طواف کیجئے

(۱۰) ان الذین آمنو وعملوا الصالحات کانت لھم جنت الفردوس نزلا

ترجمہ: بلا شبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو انکی مہمانی کیلئے بہشت کے باغ ہونگے

راہ شریعت مطہرہ پر چلنے والوں کا مقام: صالحیت

(سلسلہ قادریہ، چشتیہ، کمالیہ کی تعلیمات کا سرسری خاکہ)

منزل آثار　　　آثار اللہ　　　عالم ناسوت

اُنْظُرُوْا اِلٰی آثَارِ رَحْمَۃِ اللہِ

ترجمہ: دیکھو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے آثار کی طرف

بذریعہ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ

تصدیق اجمالی

نفی معبودیت از ذات خلق و اثبات معبودیت حق تعالیٰ و تصدیق رسالت محمدیہ علیٰ صاحبہا التحیۃ والتسلیم۔

عبادت الٰہی بہ تمیز تعظیم شعائر اللہ و تکریم مقبولین۔

(۱) **اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّھُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ**

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ضرور ہم انھیں صالحین میں داخل کرینگے۔

(۲) **اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰاکِعِیْنَ.**

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ

(۳) **فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَالْیَصُمْہُ**

ترجمہ: جو کوئی تم میں سے شہر صیام پائے پس چاہیے کہ روزہ رکھے۔

(۴) **وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتَ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا.**

ترجمہ: اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے یعنی اس شخص پر جو وہاں تک پہنچنے کا مقدور رکھے۔

(۵) لِيَعْبُدُوا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ۔

ترجمہ: یکسو ہو کر خالص نیت سے اللہ کی عبادت کریں۔

(۶) اُذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا .

ترجمہ: اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

(۷) وَالْيُوفُوا نَذْرُوهُمْ .

ترجمہ: اور اپنی نذریں پوری کریں۔

(۸) فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ.

ترجمہ: پس نماز قائم کیجئے اپنے پروردگار کیلئے اور قربانی دیجئے۔

(۹) وَالْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ.

ترجمہ: اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

(۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا.

ترجمہ: بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ان کی مہمانی کیلئے بہشت کے باغ ہوں گے۔

- راہ شریعت مطہرہ پر چلنے والوں کا مقام : صالحیت
- مرتبہ : ولایت عامہ
- داخلہ : اصحاب یمین

حقائق خلق وحق اور اجمالی تعلیمات سلسلہ کمالیہ

خرد سائل ہے کیوں اور کیا ہوں
معمہ حل طلب ہوں یا بلا ہوں

یہ سمجھا تھا بصیرت کی کمی سے
میں خاک وآب ہوں آتش، ہوا ہوں

ہوا ظاہر کلام اللہ سے یہ
کہ معلوم اور مخلوق خدا ہوں

خدا کی نعمتوں کا ہوں نظارہ
خدا کے نور سے ظاہر ہوا ہوں

وجود حق عیاں مجھ سے ہوا ہے
ولیکن ذات حق سے میں جدا ہوں

قدیم اللہ واحد حق تعالیٰ
نئی ہر آن ہر شئے، میں بھی نیا ہوں

صفات کاملہ سے ہوں میں عاری
انھیں ہر لمحہ حق سے لے رہا ہوں

نقائص کا ہوں مجموعہ اگرچہ
امین و مظہر کامل بنا ہوں

حقارت کی نگاہوں سے نہ دیکھو
فقیر حق غلام مصطفےٰ ہوں

ہزاروں نعمتوں سے ہوں مزین
بفضل رب شرف سے بے بہا ہوں

ہوا واقف امانت کی عطا سے
کہ ظالم ہوں جہالت کی ادا ہوں

مرا یہ حوصلہ الحمدللہ
امانت کے اٹھانے کو اٹھا ہوں

جہاں سارا بنا میرے لئے میں
عبادت کے لئے پیدا ہوا ہوں

انہی کی نعمتوں سے استفادہ
انہی کی معصیت کیا بے وفا ہوں

نہیں پائی اجازت خودکشی کی
لہذا حکم حق پر جی رہا ہوں

ٹھکانہ اصل میں جنت ہے میرا
یہاں تو ایک لغزش کا صلہ ہوں

بسیرا کرنے والو ظلمتوں میں
مجھے دیکھو ہدایت کا دیا ہوں

پسند آئے جمالؔ اللہ کو بس
بلا سے کوئی کہہ ڈالے برا ہوں

راہ طریقت میں (عالم ملکوت) عالم افعال (مقام قلب) مرتبۂ شہادت

شرک خفی۔شرک اصغر۔افعال اللہ کے شرک کو کہتے ہیں۔

خالق فعل اللہ کو جاننا۔توحید افعالی۔توحید فی الافعال۔شرک خفی کی ضد ہے اس میں بھی افراط اور تفریط اور اوسط کے ذریعہ حق کی تعلیم دی جاتی ہے۔

۱	شرک خفی۔شرک فی الافعال	افراط	شرک
۲	صفات الٰہیہ وذات میں فرق نہ کرنا	تفریط	کفر
۳	مربوب سے ربوبیت کی نفی اور اللہ ہی سے ربوبیت کا اثبات	اوسط	ایمان

نتیجہ انکار	نتیجہ اقرار
مانع ترقی مدارج	باعث ترقی مدارج

اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ

بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے

(۱) اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ

(ترجمہ) اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے

(۲) ما اصابک من حسنة فمن اللہ وما اصابک من سیئة فمن نفسک

(ترجمہ) تجھ کو جو کوئی خوشحالی پیش آتی ہے وہ محض اللہ کی جانب سے ہے اور جو کوئی بد حالی پیش آئے وہ تیرے ہی سبب سے ہے

(۳) واللہ خلقکم وما تعملون

(ترجمہ) تم کو اور تمہاری بنائی ہوئی چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا۔

(۴) فعال لما یرید

(ترجمہ) وہ جو چاہے سب کچھ کر گذرتا ہے

(۵) لها ما كسبت و عليها ما اكتسبت

(ترجمہ) اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادے سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادے سے کرے

(۶) والذین تدعون من دونه ما یملکون من قطمیر

(ترجمہ) اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ کھجور کی گھٹلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

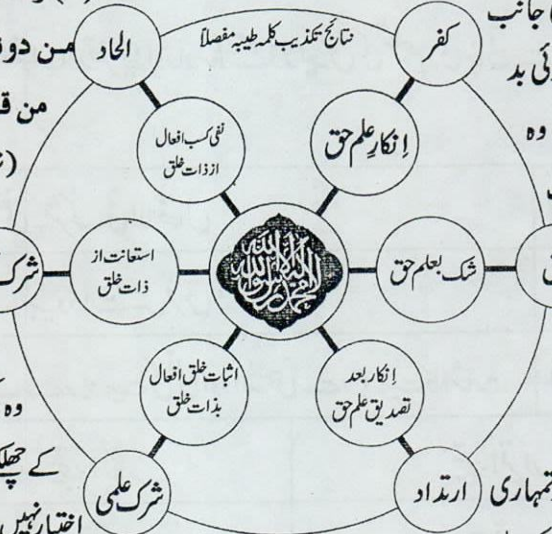

(۷) قل کل من عند اللہ

(ترجمہ) آپ کہہ دیجئے ہر چیز اللہ ہی کی طرف سے ہے

راہ طریقت سے گمراہی کا نتیجہ   محرومی از مقام شہادت

مقام قلب

افعال اللہ　　　منزل افعال　　　عالم ملکوت

اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَایَشَآءُ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۱) اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَایَشَآءُ

ترجمہ: اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے۔

(۲) مَااَصَابَکَ مِنْ حَسَنَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ وَمَااَصَابَکَ مِنْ سَیِّئَۃٍ فَمِنْ نَفْسِکَ

ترجمہ: تجھ کو جو کوئی خوشحالی پیش آتی ہے وہ محض اللہ کی جانب سے ہے اور جو کوئی بدحالی پیش آئے وہ تیرے ہی سبب سے ہے۔

(۳) وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ

ترجمہ: تم کو اور تمہارے اعمال کو اللہ ہی نے پیدا کیا۔

(۴) فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

ترجمہ: وہ جو چاہے سب کچھ کر گزرتا ہے۔

(۵) لَھَا مَاکَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ

ترجمہ: اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادے سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادے سے کرے۔

(۶) وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ مَایَمْلِکُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ

ترجمہ: اور اس کے سوا جس کو تم پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

(۷) قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللهِ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے ہر چیز اللہ ہی کے پاس سے ہے۔

اگر غیر حق کی طرف توجہ کی اور ماسوی اللہ کے رب ہونے سے انکار نہیں کیا اور اللہ ہی کے رب ہونے کا اقرار نہیں کیا اور اللہ کو خالق فعل نہیں گردانا اور استعانت کے تمام طریقوں سے گریز کیا یا صفات کو عین ذات بتانا چاہا اور توحید فعلی حاصل نہیں کی مخلوقات کے کسبیات کا انکار کیا تو ایسی صورت میں

راہ طریقت سے گمراہی کا نتیجہ	محرومی از مقام شہادت

اور اگر اس مرتبہ میں بیان کردہ مفوضہ امور کی تکمیل اور ہدایات کی تعمیل کی تو مرتبہ شہادت علمیہ اس کا نصیب ہے اور درجات کا سامان! الحمدللہ

فعل کی حقیقت حرکت ہے اور حرکت کی ۲ نسبتیں ہے ایک اللہ کی طرف دوسری عبداللہ کی طرف۔ اس درجہ میں لا رب الا اللہ کی فہم دی جاتی ہے، پہلے درجے میں اجمالاً اور دوسرے درجے میں تفصیلاً مذاکرہ کرایا جاتا ہے، ربوبیت کے تحت استعانت ہے، اس لئے باب استعانت مفصلاً سمجھایا جاتا ہے۔

ارباب طریقت کے ہاں توجہ بغیر حق تشریک ہے اور اللہ کی صفات کو عین ذات ٹھہرانا معطل قرار دینا ہے، کیوں کہ اس میں ذات بلا صفت ٹھہرتی ہے، بلا صفت ذات عدم محض ہے جو محال ہے۔ اور ذات غیر صفات سمجھیں تو بھی نقص لازم آتا ہے۔ ذات گنتے پن میں آتی ہے جو منع ہے اس درجہ میں ماسوی اللہ کے رب ہونے کی نفی اور اللہ ہی کے رب ہونے کا درس دیا جاتا ہے۔ درمیانی راستہ توحید فی الافعال کا ہے جو باعث ترقی مدارج۔

راہ طریقت کے پابند لوگوں کو مرتبۂ شہادت علمیہ سے موصوف سمجھا جاتا ہے

اصحابِ یمین تو ہیں ہی، اس علم وعمل کے بعد آنکھ بند ہوتے ہی طریقت کے پابند لوگوں کو شہدا کا نتیجہ شروع ہو جاتا ہے۔

یہ دوسرا راستہ ہے منزل ملکوت سے عبارت ہے طریقت سے موسوم ہے یہ ایک مقام ہے جہاں سالک کو قیام کرنا پڑتا ہے اور فرشتوں سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے، فرشتوں سے مشابہت کا اشکال اور اس کا ازالہ ہماری کتاب اسرار ورموز الفاتحہ میں اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کے تحت تفصیلاً مذکور ہے۔

بعض لوگوں کو منزل ملکوت میں یہ گمان ہوتا ہے کہ انسان کو اپنا ظاہری جسم چھوڑ کر آسمانوں کی سیر یا کسی اور جگہ جانا پڑتا ہے اور اس کے بعد ہی ایسا لفظ استعمال کر سکتے ہیں۔ نہیں ایسا نہیں بلکہ انسان میں خود ملکوتی منازل اور اس کے بواطن موجود ہوتے ہے اس مرتبہ کی کچھ تفصیل بیان وتحریر کرنا منشاء ہے فعل وحرکت کی دو نسبتوں میں سے ایک کی بندے کی طرف ہے اور دوسرے کی حق کی طرف۔ حق کی طرف والی نسبتوں کو خلق فعل کہتے ہے اور بندے کی طرف والی نسبتوں کو کسب فعل کہا جاتا ہے، حق کی نسبت یہ ہے کہ اس کے کرانے کا ذریعہ ہے اور بندے کی نسبت یہ ہے کہ عمل کا صدور اس سے ہوتا ہے۔ صفت مظہر مظہر کی حاجت روائی کرتا رہتا ہے، بندے کی ضروریات پوری ہوتی رہتی ہیں چاہے تقاضہ کرے یا نہ کرے، مظہر کی تجلی ہر آن محسوس غیر محسوس شعوری غیر شعوری طور پر کسی نہ کسی حکمت ومشیت الٰہیہ کے تحت جاری ہے۔ حق تعالیٰ کے عین عدلی نظام کے تحت مربوب کی جو اقتضائات ہیں ویسے ہی رب اس کے ساتھ اپنی ربوبیت کا ظہور کرتا رہے گا، کیوں کہ رب کی ربوبیت بندے کی اقتضاء ذاتی سے موافق ہوا کرتی ہے، رب وہ ہے جو ہر شئی ناقص کو اس کے اقتضاء کے موافق بتدریج درجہ کمال کو پہنچاتا ہے۔ بندے میں دو خوبیاں ہیں۔

۱۔ دنیوی زندگانی جس میں وہ اس دنیوی اعتبار سے ترقی کرتا رہتا ہے

۲۔ آخرت کی زندگی کا ہے تو جب تک دنیوی زندگی کو زوال نہ ہو آخرت کی زندگی کا کمال حاصل نہیں ہوسکتا لہذا دنیوی زندگی کا زوال آخرت کی زندگی پر کمال کی تمہید ہے اور بضمن ربوبیت رب یہ ذہن میں رہنا چاہئے ہر ایک مربوب کی خوبی و استعداد رب کے فعل کو قبول کرنے کی نسبت اور اقتضاء مربوب اور تیسرے رب کا بتدریج مربوب کو کمال پر پہنچانا اس لئے اللہ جس کو اپنی قدرت سے فعل کی قوت بہم پہنچاتے ہیں جس سے مربوب خیر یا شر کرتا رہتا ہے اللہ کا فعل اور بندے کی مربوبیت دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم ہیں، پہلے درجہ میں جس طرح اپنے سے خالقیت مالکیت حاکمیت کی نفی کی گئی تھی اسی طرح اس دوسرے درجہ میں خاصۃ فاعلیت کی نفی بھی ہونا چاہئے (اللہ خالق کل شئی ۔۔ واللہ خلقکم وما تعملون ...... ان اللہ یفعل مایشاء فعال لما یرید

وما تشاؤن الا ان یشاء اللہ

اسی لئے کہا گیا لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ ولا یخفیٰ علیہ فی الکون خافیہ

نتائج تکذیب کلمہ طیبہ

۱)	انکار علم حق	کفر ہے
۲)	شک بہ علم حق	نفاق ہے
۳)	انکار بعد تصدیق علم حق	ارتداد ہے
۴)	اثبات خلق افعال بذات خلق	شرک علمی ہے
۵)	استعانت از ذات خلق	شرک عملی ہے
۶)	نفی کسب افعال از ذات خلق	الحاد ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نتائج تصدیق کلمہ طیبہ

١) اقرار علم حق	ایمان ہے
٢) یقین بہ علم حق	صدق ہے
٣) از وال تا آخر تصدیق	استقامت ہے
۴) اللہ ہی خالق فعل ہیں	یہ توحید علمی ہے
۵) استعانت از ذات حق	توحید عملی ہے
٦) اثبات کسب فعل در ذات خلق	ایمان کا حصہ ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

شرک اخفٰی ۔ شرک اصغر (صفات اللہ کے شرک کو کہتے ہیں)

حق تعالیٰ کی صفات مبارکہ کو بندوں میں اصالتاً ثابت کرنا

شرک علمی اور ذات خلق میں بطور غیریت دیکھنا شرک عملی

اسی کو شرک صفاتی کہا جاتا ہے اور بندوں کے صفات ناقصہ یعنی

موت	جہل	اضطرار	عاجزی
بہراپن	اندھاپن	گونگاپن	

......کو اللہ کیلئے ثابت کرنا اس درجہ کا الحاد ہے......

اور صفات الٰہیہ کو یعنی

حیات	علم	ارادہ	قدرت
سماعت	بصارت	کلام	

اللہ کے اصلی ذاتی سمجھنا اور بندوں میں امانتاً دیکھنا اور بندوں کے صفات ناقصہ یعنی

موت	جہل	اضطرار	عاجزی
اندھاپن	بہراپن	گونگاپن	

کو بندوں کے اپنے اصلی ذاتی جاننا اور حق تعالیٰ کو منزہ دیکھنا توحید فی الصفات

۱	شرک اخفٰی شرک فی الصفات	افراط	اس درجہ کا شرک
۲	عینیت حقیقی غیریت اعتباری	تفریط	اس درجہ کا کفر
۳	توحید صفاتی	اوسط	احسان

نتیجہ انکار	نتیجہ اقرار
مانع قرب حق	باعث قرب حق

صفات اللہ
مقام روح
منزل صفات

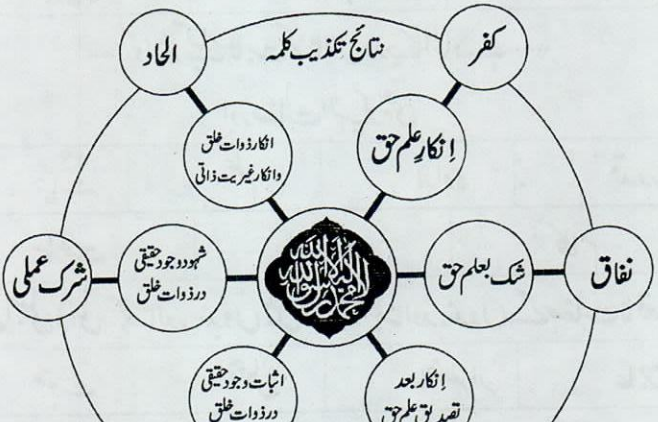
نتائج تکذیب کلمہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
الحاد
کفر
انکار ذوات خلق
وانکار غیریت ذاتی
اِنکارِ علم حق
شرک عملی
شہود وجود حقیقی
در ذوات خلق
شک بعلم حق
نفاق
اثبات وجود حقیقی
در ذوات خلق
انکار بعد
تصدیق علم حق
شرک علمی
ارتداد

شرک خفی الاخفی ذات اللہ کے شرک کو کہتے ہیں اس مرتبہ کا شرک علمی بطور غیریت کے ذات خلق میں وجود حقیقی ثابت کرنا کہنا کہ ذات خلق میں جو وجود ہے وہ وجود حقیقی حق کا غیر ہے یہ اس مقام کا شرک علمی ہے۔

اور ذات خلق میں وجود حقیقی حق کے علاوہ وجود کا شہود اس مرتبہ کا شرک عملی ہے

اور ذوات خلق کا انکار کرنا اور خلق وحق میں غیریت ذاتی نہ ماننا اس مرتبہ کا الحاد ہے

اس مرتبہ کا توحید علمی بطور عینیت کے ذات خلق میں وجود حقیقی ثابت کرنا یعنی یہ کہنا کہ ذات خلق میں جو وجود ہے وہ وجود حقیقتاً حق کا ہے اس مرتبہ کی توحید علمی ہے اور ذات خلق میں وجود حقیقی حق کے وجود کا شہود اس مقام کی توحید عملی ہے اور ذوات خلق کا اقرار کرنا اور خلق وحق میں غیریت ذاتی ماننا اس مرتبہ کا اعتدال ہے ایمان ہے عرفان ہے۔ اولیت۔ آخریت ظاہریت۔ باطنیت۔ قربت۔ اقربیت۔ معیت۔ احاطت۔ اس مرتبہ کے علم وعمل سے حق تعالیٰ کی وحدت وجودی مشہود ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نقد دم رہتے ہیں۔

۱	شرک خفی الاخفی۔ شہود غیر حق	افراط	شرک
۲	وجود حق وذات حق کو جدا جاننا	تفریط وتعطیل	کفر
۳	توحید فی الوجود مع غیریت ذاتیہ	معتدل واوسط	عرفان

نوٹ:۔ یہی وحدت الوجود معتبر ہے اگر نزاکت احکام کو نہ سمجھا گیا تو اندیشہ الحاد ہے۔

اللھم احفظنا منه

نتیجۂ انکار	نتیجۂ اقرار
مانع رؤیت حق	باعث رؤیت حق

علمی نقوش سالکین کیلئے

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

(۱) اِنَّ اللہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ترجمہ: یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں۔ اور اگر وہ بالفرض موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام نہیں سکتا۔

(۲) اَفَغَیْرَ اللہِ تَاْمُرُوْنِّیْ اَعْبُدُ اَیُّھَا الْجَاھِلُوْنَ

ترجمہ: اے جاہلو کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔

(۳) اَفَغَیْرَ اللہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا

ترجمہ: کیا میں غیر اللہ کو حکم بناؤں۔

(۴) اَللہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

(۵) اَللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

ترجمہ: اللہ! نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اس کے وہی زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے۔

(۶) اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَھُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ بَصِیْرٌ

ترجمہ: کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رکھتے ہیں، اور کبھی سمٹ بھی لیتے ہیں۔ یاد رکھو کہ "رحمٰن" کے سوا ان کو کوئی تھامنے والا نہیں۔ بلاشبہ وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے۔

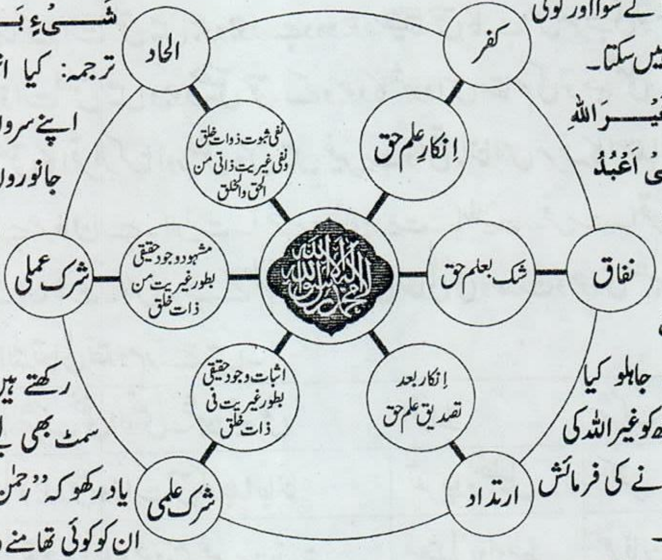

(۷) ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

ترجمہ: وہی اول و آخر ہے اور وہی ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

راہ معرفت سے روگردانی کا نتیجہ

محرومی از ولایت خاصہ مقربین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقام سرّ

ذات اللہ، منزل ذات، عالم لاہوت

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(۱) اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ

ترجمہ: یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں۔ اور اگر وہ بالفرض موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام نہیں سکتا۔

(۲) اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنِّيْ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ

ترجمہ: اے جاہلو کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔

(۳) اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا

ترجمہ: کیا میں غیر اللہ کو حکم بناؤں

(۴) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

(۵) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

ترجمہ: اللہ! نہیں ہے کوئی الہ سوائے اس کے وہی زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے۔

(٦) اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ مَايُمْسِكُهُنَّ اِلَّاالرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۢ بَصِيْرٌ

ترجمہ: کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کونہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رکھتے ہیں، اور کبھی سمٹ بھی لیتے ہیں۔ یادرکھو کہ ''رحمٰن'' کے سوا ان کو کوئی تھامنے والانہیں۔ بلاشبہ وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے۔

(۷) هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ

ترجمہ: وہی اول و آخر ہے اور وھی ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

راہ معرفت سے روگردانی کا نتیجہ	محرومی از ولایت خاصۂ مقربین

(سلسلہ کی تعلیمات کے لحاظ سے دو ذات کی تفصیل)

میں ترا حامد ہوں تو محمود ہے　　میں ترا قاصد ہوں تو مقصود ہے

عبد میں مملوک میں محکوم میں　　مالک و حاکم ہے تو معبود ہے

میں ترا معلوم ہوں مربوب ہوں　　تو الہ و رب ہے اور مسجود ہے

میں عدم ہوں مجھ میں کسب و انفعال　　فاعل و خالق ہے تو موجود ہے

مجھ میں ہے صورت تعین اور حد　　لاتعین تو ہے لامحدود ہے

میں ترا مراۃ ہوں معلوم ہوں　　تو علیم و شاہد و مشہود ہے

تو مرا آقا ہے میں تیرا غلامؔ　　منتظر میں اور تو موعود ہے

(دو ذات اک وجود کا اقرار ہے کمال)

ہاں خود سے گزر جانے پہ اصرار ہے کمال　　اس زندگی میں موت کی تکرار ہے کمال

جو نص قرآنی سے نہ ہو راز ہی نہیں　　علم خدا سے جاننا اسرار ہے کمال

جذب محض اگرچہ اک اعلیٰ مقام ہے　　پر اتباع آں شہ ابرار ہے کمال

میں ہست نہیں ٹھیک ہے پر نیست ہوں ثابت　　اثبات کے انکار سے انکار ہے کمال

وجدان کے خلاف ہے میرا محض عدم　　دو ذات اک وجود کا اقرار ہے کمال

طالب یہ ایک راز ہے اس کو نہ بھولنا　　صورت سے قبل یار کا دیدار ہے کمال

ہستی کی کوئی شکل نہیں یاد رکھ غلامؔ　　ان صورتوں کو جاننا اغیار ہے کمال

شجرۃ المراد یعنی نقشۂ امور تصوف

مقصود

عمل وھو الطریقہ

جلب	سلب
اخلاق حمیدہ مثل صبر شکر اخلاص وغیرہ	اخلاق رذیلہ مثل ریا کبر حب دنیا غیرہ

ثمرہ وھو المعیت

من العبد	من الحق
حضور و عبدیت	رضا و قرب خاص

غیر مقصود

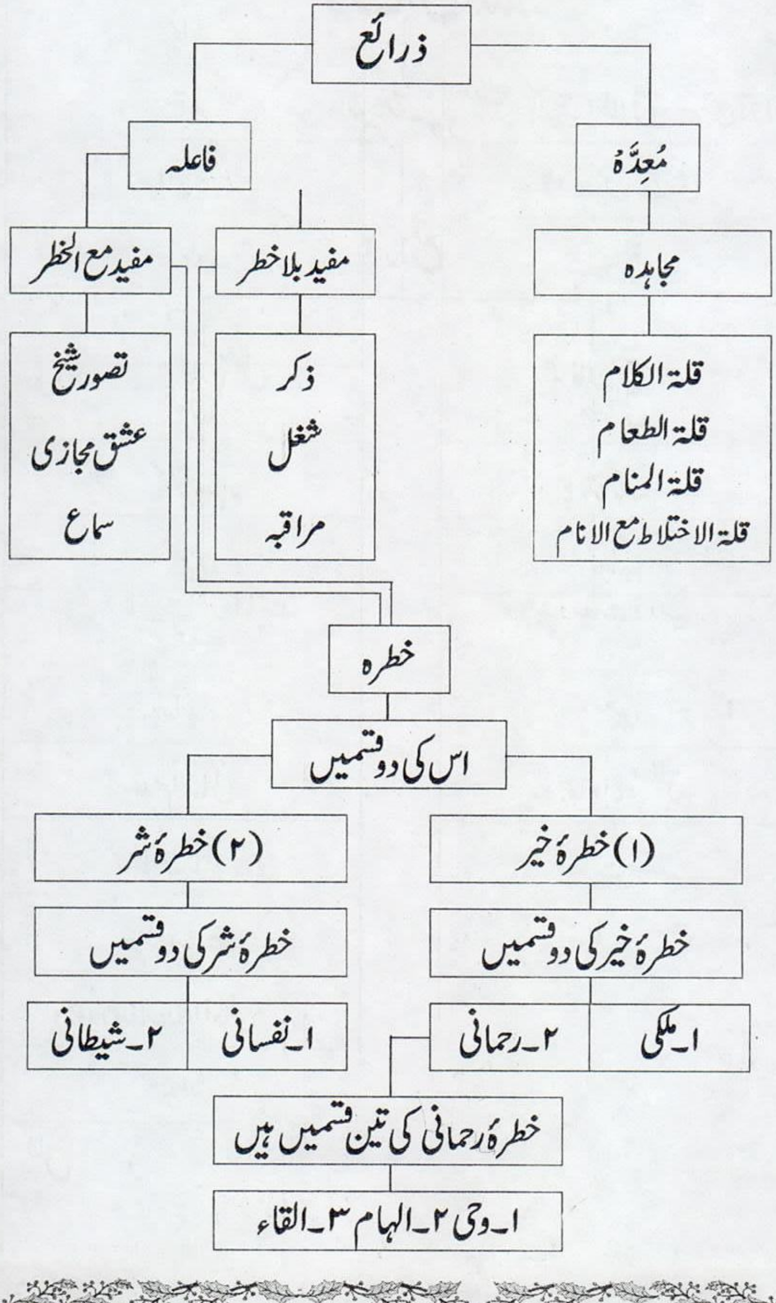
ذرائع
فاعلہ
مُعِدّہ
مفید مع الخطر
مفید بلا خطر
مجاہدہ
تصور شیخ
عشق مجازی
سماع
ذکر
شغل
مراقبہ
قلۃ الکلام
قلۃ الطعام
قلۃ المنام
قلۃ الاختلاط مع الانام
خطرہ
اس کی دو قسمیں
(۲) خطرۂ شر
(۱) خطرۂ خیر
خطرۂ شر کی دو قسمیں
خطرۂ خیر کی دو قسمیں
۱۔ نفسانی
۲۔ شیطانی
۱۔ ملکی
۲۔ رحمانی
خطرۂ رحمانی کی تین قسمیں ہیں
۱۔ وحی ۲۔ الہام ۳۔ القاء

سلوک الیٰ اللہ

- غیر مقصود
  - ذرائع
    - عرفان نفس
      - باعتبار
        - ماہیت فقر وامانت
    - عرفان حق
      - باعتبار
        - توحید وحدت ذاتیہ

یافت وشہود

خلق	حق
معدوم الوصف	موجود الوصف
موصوف بالعدمات	موصوف بہ اوصاف وجودیہ
موصوف بہ صفات ناقصہ	موصوف باصفات کاملہ
بالذات معدوم	بالذات موجود
موصوف بہ قابلیات امکانیہ	موصوف بہ افعال ذاتیہ
موصوف بہ صفات ناقصہ	موصوف بہ صفات کاملہ
یعنی	یعنی
موت، جہل، اضطرار، عجز، بہرہ پن، اندھاپن، گونگاپن،	حیات، علم، ارادہ، قدرت، سماعت، بصارت، کلام،
سے متصف موصوف بہ شاکلات ذاتیہ	وغیرہ سے موصوف معلوم کے قابلیات امکانیہ سے منزہ ہے کیونکہ فعل اس میں ذاتی ہے۔
ثابت فی العلم الالٰہی	وجود ذاتی
معلوم	علیم
صورت	بے صورت
تعین	لاتعین
گھیرے میں	گھیرنے والا

خلق......	حق......
محاط	محیط
مقید	مطلق بلکہ قید اطلاق سے بھی آزاد
اعیان ثابتہ	ذات حق گنج مخفی
صور علمیہ	غیب الغیب
فقیر	غنی
مخلوق	خالق
مملوک	مالک
محکوم	حاکم
مربوب	رب
عابد	معبود
عدم اضافی	وجود وانا، مطلق
صفات ناقصہ	صفات مطلقہ
کسبیات	افعال مطلقہ
وجود وصفات، افعال مقیدہ	الوہیت
عبداللہ	اللہ

خلق و حق میں ذاتاً غیریت وجوداً عینیت

حواس خمسہ ظاہرہ

۱	قوت سامعہ سننے والی قوت
۲	قوت باصرہ دیکھنے والی قوت
۳	قوت شامہ سونگھنے والی قوت
۴	قوت ذائقہ چکھنے والی قوت
۵	قوت لامسہ چھونے والی قوت

حواس خمسہ باطنہ

۱	حس مشترک
۲	حس خیالیہ
۳	حس وہمیہ
۴	حس مصورہ
۵	حس حافظہ

گم

.....گم.....

خالق و مخلوق میں انسان گم ...... پھر اسی انسان میں رحمٰن گم

گم نہیں وہ گم نہیں وہ گم نہیں ...... گرنہ ہو انسان کا عرفان گم

گم نہیں تو گم نہیں تو گم نہیں ...... درحقیقت ہے تیرا وجدان گم

گم ہوا جا گم ہوا جا گم ہوا ...... نفس گم ہو قلب گم ہو جان گم

گم کا گم ہونا یہی معراج ہے ...... ہے یہاں انسان کی پہچان گم

غیب ظاہر ہو چلا ادراک سے ...... شکر ہے ہونے لگا ایمان گم

سارا عالم ہے نہاں قرآن میں ...... حضرت انسان میں قرآن گم

ہو کے گم پھر گم کو گم کیجئے غلامؔ

بس اسی میں آپ کی ہے شان گم

شجرۃ المراد یعنی نقشۂ امور تصوف

غیر مقصود

توابع

غیر محتملة الضرر

- وجد
- رؤیاء صالحہ
- قبولیت دعاء
- صحویت
- محویت
- القاء
- الہام
- فنا وبقا
- وحدۃ الوجود بلا سکر
- فراست صادقہ
- لذات واحوال

محتملة الضرر

- مشاہدہ
- کرامات
- قبض وبسط
- تصرف
- استغراق
- کشف کونی (کشف اصغر)
- کشف الٰہی (کشف اکبر)
- وحدۃ الوجود مع السکر
- لذات واحوال

لذات

(۱)لذت علم　(۲)لذت لمس　(۳)لذت شہوت

(۴)لذت سماعت　(۵)لذت بصارت　(۶)لذت کلام

(۷)لذتِ ذکر　(۸)لذت جسمانی　(۹)لذت روحانی

(۱۰)لذت مادی　(۱۱)لذت غیر مادی　(۱۲)لذت فکر

(۱۳)لذت عمل　(۱۴)لذت بیان　(۱۵)لذت دعا

(۱۶)لذت قرات　(وغیرہ)

احوال

(۱)ضرورت　(۲) گناہ　(۳)خوشی　(۴)غم

(۵)انقباض　(۶)انبساط　(۷)نعمت　(۸) مصیبت

شجرۃ المراد یعنی نقشۂ امور تصوف

غیر مقصود

موانع

مخالفت شیخ	مخالفت شریعت وسنت	تصنع	تعجیل	حسن پرستی
ترک شریعت یا ترک اوامر ونواہی		نفی شئ یا نفی غیریت شئ		

عشق وعرفان

خود کو کھونا وصال ہے میرا — حق کو پانا کمال ہے میرا
میری جاں ، میرا دل یہ سب ان کا — میرا میرا خیال ہے میرا
جان بلب ہوگیا ہوں فرقت میں — اب تو جینا محال ہے میرا
تیرے حسن و جمال کا سایہ — اور کیا ہے جمال ہے میرا
ہے وہی ہست ، جبکہ ہستی میں — پھر تو ہونا محال ہے میرا
بحر عرفاں میں غوطہ زن ہونا — عارفو بس یہ حال ہے میرا

ہوں غلام آپ کا مرے مولا
آپ کو بھی خیال ہے میرا

اجمال بالکمال

سلوک الی اللہ

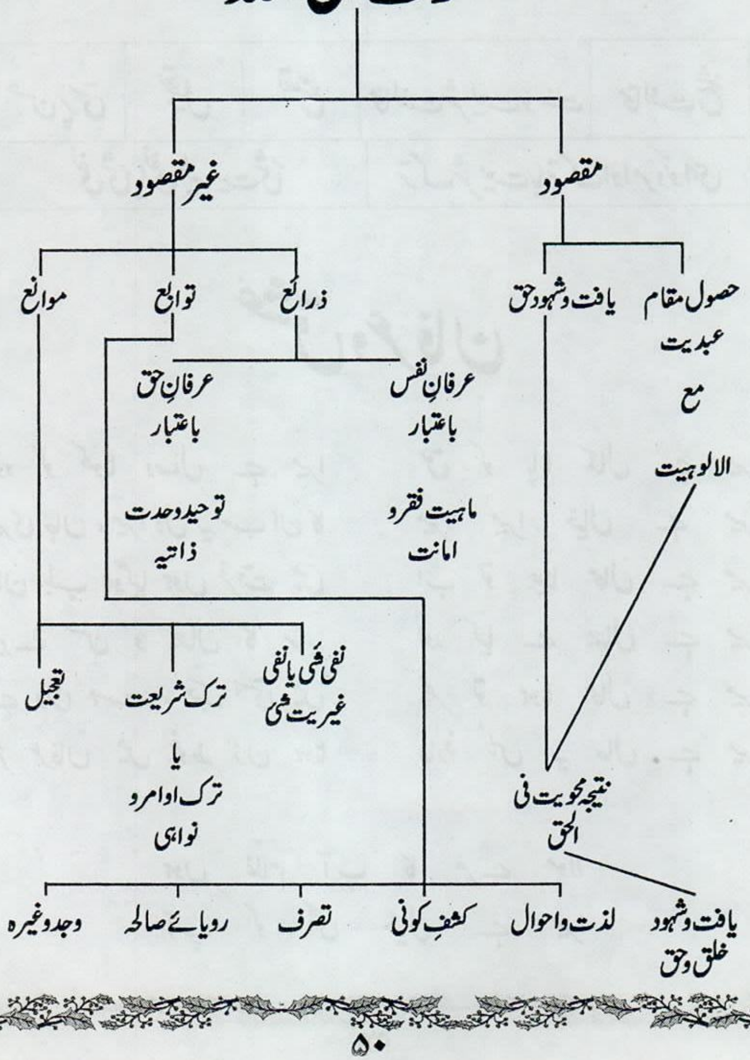

اجمالِ جمیل

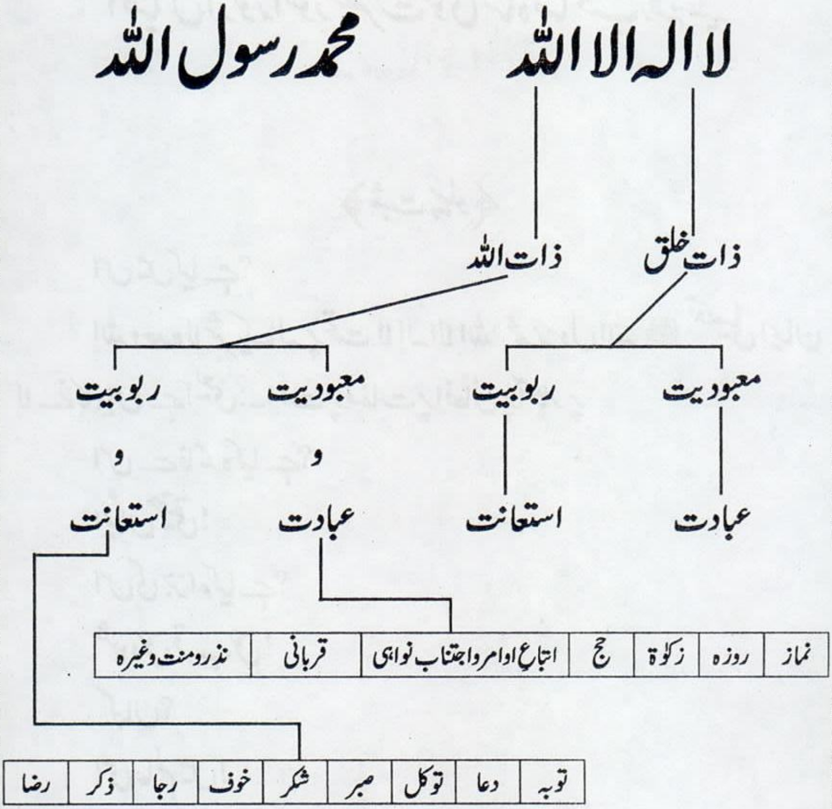
لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ
ذات خلق
ذات اللہ
معبودیت
ربوبیت
عبادت
استعانت
معبودیت
و
عبادت
ربوبیت
و
استعانت
نماز | روزہ | زکوٰۃ | حج | اتباع اوامر واجتناب نواہی | قربانی | نذرومنت وغیرہ
توبہ | دعا | توکل | صبر | شکر | خوف | رجا | ذکر | رضا

اجمال جمیل

اقتباس از نور النور حضرت غوثی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

﴿مثبت پہلو﴾

اس میں کیا ہے؟

اللہ وحدہ لاشریک لہ پر تحت لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ تفصیلی ایمان لانے کا بیان ہے! یعنی:۔ ذات پر صفات پر افعال پر آثار پر

اس سے فائدہ کیا ہے؟

ایمان حقیقی!

اس کی جزاء کیا ہے؟

شہود حق قرب حق!

کہاں؟

اسی عالم میں!

شہود باعتبار ظہور۔ قرب باعتبار نور۔

اسی کے دکھانے سے۔ اسی کے ساتھ ہونے سے۔

اس کا حال کیا ہے؟

اطمینان۔ سرور۔ لذت۔ وصال۔

﴿منفی پہلو﴾

اس سے بے اعتنائی سے کیا ہوگا؟

ذات میں۔صفات میں۔افعال میں۔آثار میں۔شرک

اس کا نقصان کیا ہے؟

غفلت۔اخلاص میں کمی۔حق سے دوری۔!

اس کی جزا کیا ہے؟

شہود خلق اللہ۔قرب غیر اللہ۔اپنے جہل سے۔اپنے وجود کے وہم سے۔

اس کا وبال کیا ہے؟

اضطرار۔حزن۔ملال۔

مرتبہ:۔حضرت شاہ عبدالرحیم دردؔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آثار

آفاق — انفس

آفاق سماوی	آفاق ارضی	نفس
آسمان	جمادات	
سورج	نباتات	قلب
چاند	حیوانات	
ستارے	انسان	روح
فرشتے	وغیرہ	سر(ذات)
جنت وغیرہ		

کائنات میں ہمیشہ دو چیزیں ہوتی ہیں

(۱) مؤثر		(۲) متاثر
مؤثر	......	متاثر
خالق	......	مخلوق
مالک	......	مملوک
حاکم	......	محکوم
رب	......	مربوب
معبود	......	عابد

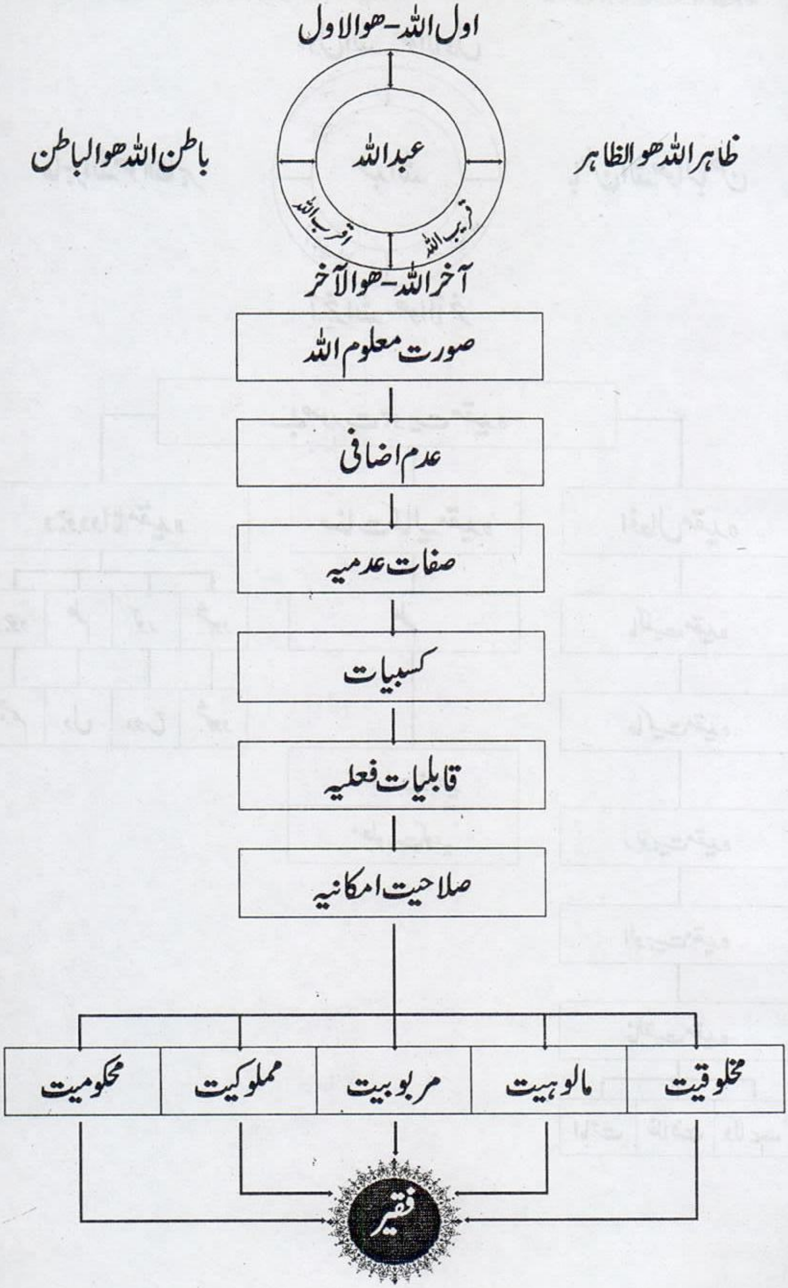
اول اللہ-ھوالاول
ظاہر اللہ ھو الظاہر
عبداللہ
باطن اللہ ھوالباطن
قریب اللہ
اقرب اللہ
آخر اللہ-ھوالآخر
صورت معلوم اللہ
عدم اضافی
صفات عدمیہ
کسبیات
قابلیات فعلیہ
صلاحیت امکانیہ
مخلوقیت
مالوہیت
مربوبیت
مملوکیت
محکومیت
فقیر

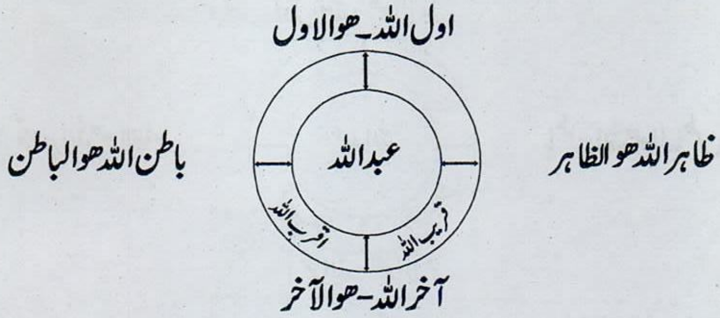
اول اللہ۔ ھوالاول
ظاہراللہ ھو الظاہر
عبداللہ
باطن اللہ ھوالباطن
قریب اللہ
اقرب اللہ
آخراللہ۔ ھوالآخر

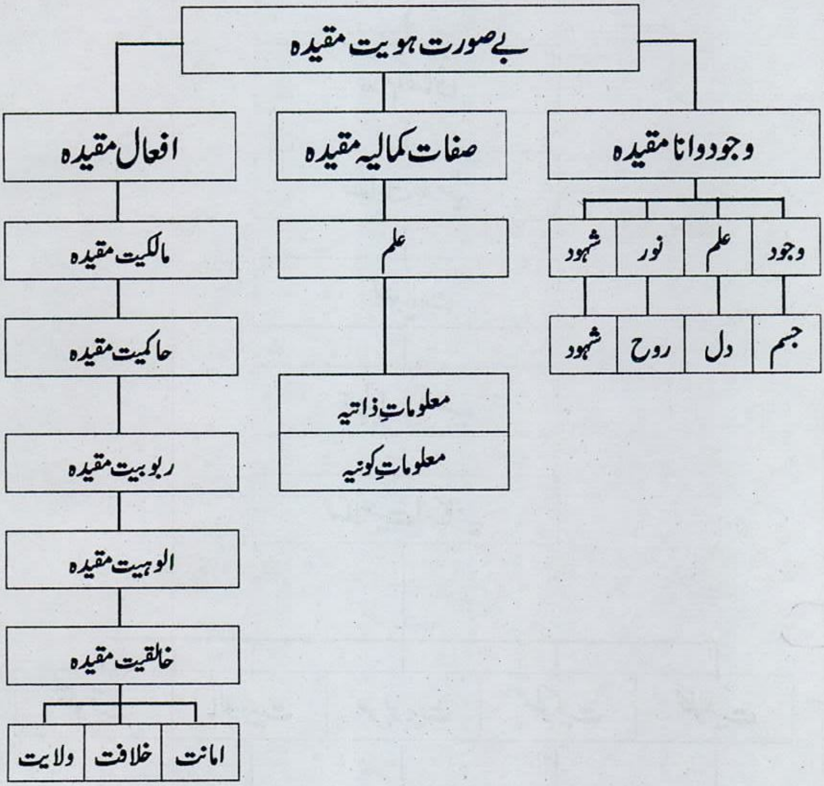
بے صورت ہویت مقیدہ
وجودوانا مقیدہ
صفات کمالیہ مقیدہ
افعال مقیدہ
وجود
علم
نور
شہود
جسم
دل
روح
شہود
علم
معلوماتِ ذاتیہ
معلوماتِ کونیہ
مالکیت مقیدہ
حاکمیت مقیدہ
ربوبیت مقیدہ
الوہیت مقیدہ
خالقیت مقیدہ
امانت
خلافت
ولایت

اول اللہ۔ ھوالاول
ظاہر اللہ ھو الظاہر
عبداللہ
باطن اللہ ھو الباطن
قریب اللہ
اقرب اللہ
آخر اللہ۔ ھوالآخر

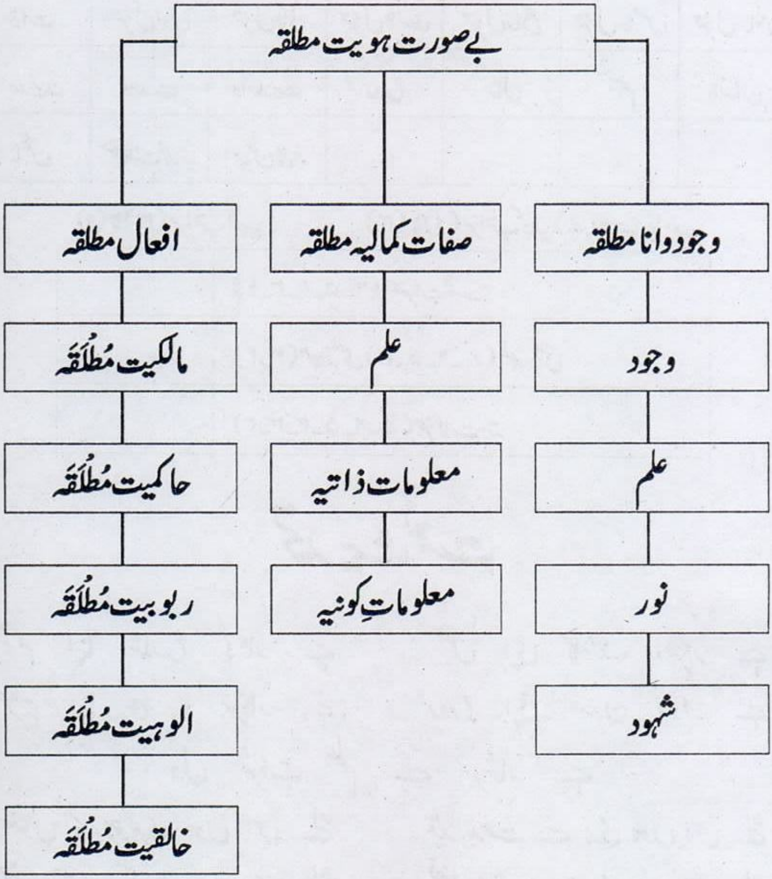
بے صورت ہویت مطلقہ
وجود وانا مطلقہ
صفات کمالیہ مطلقہ
افعال مطلقہ
وجود
علم
مالکیت مُطلَقہ
علم
معلومات ذاتیہ
حاکمیت مُطلَقہ
نور
معلوماتِ کونیہ
ربوبیت مُطلَقہ
شہود
الوہیت مُطلَقہ
خالقیت مُطلَقہ

تنزلات ستہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
مرتبۂ اولیٰ	مرتبۂ ثانیہ	مرتبۂ ثالثہ	مرتبۂ رابعہ	مرتبۂ خامسہ	مرتبۂ سادسہ	مرتبۂ سابعہ
ذات	تنزل اول	تنزل ثانی	تنزل ثالث	تنزل رابع	تنزل خامس	تنزل سادس
احدیت	وحدت	واحدیت	روح	مثال	جسم	انسان
باطن	حقیقت محمدیہ	اعیان ثابتہ	-	-	-	-

(۱) تا (۳) مراتب الٰہیہ (۴) تا (۶) مراتب کونیہ (۷) مرتبۂ جامعہ

	(۲۔۳۔۴۔۵۔۶) حضرات خمسہ
	(۲۔۳) ظہور علمی (۴۔۵۔۶۔۷) ظہور عینی
	(۲۔۳۔۴۔۵۔۶۔۷) تنزلات ستہ

تحدیث نعمت

جسم اپنا شارح آثار ہے عقل اپنی کاشف اسرار ہے
عزم اپنا پیر و سرکار ہے روح اپنی معدن انوار ہے
دل شراب علم سے سرشار ہے
سنتوں کا جوہری ہوں اس لئے قید بدعت سے بری ہوں اس لئے
جنس نقد دم کھری ہوں اس لئے فضل حق سے قادری ہوں اس لئے
ہاتھ میں توحید کی تلوار ہے

شائق انوار قرآنی بھی ہوں عاشق فیضان خوش خلقی بھی ہوں
بزم رقت خیز میں مستی بھی ہوں شکر مولیٰ ہے کہ میں چشتی بھی ہوں
دل میں الفت ہے زباں پر پیار ہے

سر میں وصل رب کا ہے میرے جنوں جوش زن رگ رگ میں فرقت سے ہے خوں
عالم کثرت میں رہ کر کیا کروں اور بفضل رب سہروردی بھی ہوں
اس لئے دنیا سے دل بے زار ہے

جانتا ہوں پیروی کا مرتبہ ہر نفس ہے سامنے راہ ہدیٰ
نقش ہر سنت کا ہے دل پر کھنچا نقشبندی ہوں بفیض مصطفیٰ
اس لئے سب سنتوں سے پیار ہے

ظلمتوں سے پھر گیا سوئے ضیاء کھا نہیں سکتا فریب ما سوا
پی رہا ہوں بادہ صبر و رضاء ہوں کمالیہ بفیض اولیاء
آنکھ میں موجود کا دیدار ہے

پیر کی نسبت سے حسنی بھی ہوں میں پیارے آقا سے مدنی بھی ہوں میں
سوئے قبلہ رخ ہے مکی بھی ہوں میں اور حسینی اور حسنی بھی ہوں میں
دل میرا قرآن سے سرشار ہے

سر خمیدہ با ادب با احترام محفل شاہاں میں رہتا ہوں مدام
درد میرا بھی غلاموں میں ہے نام نسبتیں حاصل بہت سی ہیں غلام
زندگی گلزار ہی گلزار ہے

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ کی شخصیت

ایک صاحب قال وحال بزرگ شخصیت جو بحر بیکراں تھی، علوم وشریعت و طریقت کی، جن کی صحبت فیض بابرکت کے چند نمونے جنہیں صوبہ آندھراپردیش ہی میں نہیں بلکہ خطہ ارضی کے شرق وغرب، شمال وجنوب کے کسی نہ کسی گوشے میں ان صاحبانِ علوم شریعت وطریقت سے فیضیاب اپنی تشنگی بجھانے والا انشاءاللہ ضرور مل جائے گا۔

الحمدللہ کہ تصنیف وتالیف کے ساتھ ان حضرات کے علمی وعرفانی بیانات کو بھی ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یعنی کہ......

مفسر قرآن حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمٰن صاحب قاسمی دامت برکاتہم

محدث جلیل حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم

مفقہہ دین حضرت مولانا شاہ محمد نوال الرحمٰن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم

معلم علم وادب حضرت مولانا شاہ محمد ظلال الرحمٰن صاحب فلاحی دامت برکاتہم

ان حضرات کے رشحاتِ قلم سے نکلنے والی تصنیفی، تالیفی، ترتیبی نگارشات ووعظ ونصیحت سے لبریز تقاریر دل پذیر سے استفادہ کے خواہشمند حضرات رابطہ کرسکتے ہیں۔

محمد فضل الرحمٰن محمود

سیل: 9848232745

حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمن قاسمی صاحب دامت برکاتہم

کی دیگر مطبوعہ کتابیں

- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام
- حالات اور تعلیمات محبوب سبحانیؒ
- زندگی میں غم کیوں؟ مصائب کیوں؟ علاج کیا؟
- نجات اور درجات کا راستہ
- سورۃ الکوثر کا پیغام امت مسلمہ کے نام
- ملفوظات۔ حضرت شاہ صوفی غلام محمدؒ
- تقلید کیا اور کیوں
- مختصر حالات مچھلی والے شاہ صاحبؒ
- معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- ایمان، اجمال، تفصیل، تحقیق
- تلاوت قرآن آداب وفضائل
- نغمہائے نورانی (۱)(۲)(۳)
- دعائیں کس طرح قبول ہوتی ہیں
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
- تابدار نقوش
- آئنہ غلام
- استعانت کے طریقے
- تبرکات حرمین
- شفاعت ۔مفہوم، اقسام ودرجات
- احوال دل
- ایمان واحسان
- بیعت
- تفسیر سورۃ الفاتحہ
- ھدایت اور راہ اوسط
- طریقہ صلوٰۃ وسلام
- سیر النفس
- کلام غلام
- دینی باتاں منظوم
- دو اہم مدارج
- مجاہدہ
- خوف الٰہی
- زکوٰۃ
- قربانی
- مکاتیب عرفانی
- پہلا درس بخاری
- ولایت
- درمانِ حرمین
- فیوض ونقوش
- سرزمین دکن میں
- کلمہ طیبہ
- سورۃ الاخلاص
- خودشناسی وحق شناسی
- سیدھا راستہ
- جنت
- دو برکت والی راتیں
- عکس جمال نعتیہ کلام
- الشجرۃ العالیہ
- شیطان سے جنگ
- دعوت وتبلیغ
- سکونِ دل
- مکتوبات غلام
- خدا کی پہچان
- دیدہ ودل
- علم اور اہل علم
- افکار سالک
- تین اللہ والے
- اِدراکات۔ منظوم کلام